This question paper contains 4+2 printed pages]

Your Roll No.......................

440

B.A. (PROGRAMME)/I **B**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (A)—Paper I

(Admission of 2005 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے: ۱۵

(الف)

عزیزو! اپنے اندر ایک بنیادی تبدیلی پیدا کرو، جس طرح آج سے کچھ عرصے پہلے تمہارا جوش وخروش بیجا تھا۔ اسی طرح آج یہ تمہارا خوف وہراس بھی بیجا ہے۔ مسلمان اور بزدلی۔ مسلمان اور اشتعال، ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔ سچے مسلمانوں کو نہ تو

P.T.O.

کوئی طمع ہلا سکتی ہے اور نہ کوئی خوف ڈرا سکتا ہے۔ چند انسانی چہروں کے غائب از نظر ہو جانے سے ڈرو نہیں۔ انہوں نے تمہیں جانے کے لئے اکٹھا کیا تھا۔ آج انہوں نے تمہارے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا ہے تو یہ عیب کی بات نہیں۔ یہ دیکھو! تمہارے پاس دِل ہے تو اسے خدا کی جلوہ گاہ بناؤ جس نے آج سے تیرہ سو برس قبل عرب کے ایک اُمّی کی معرفت فرمایا تھا:

''جو خدا پر ایمان لائے اور اس پر جم گئے تو پھر ان کے لئے نہ تو کسی طرح کا ڈر ہے اور نہ کوئی غم۔''

(ب)

میرے اس جواب سے ایک غلط فہمی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے وہ یہ کہ میں ادب کو زندگی کے تجربوں کا بدل سمجھتا ہوں۔ ہرگز نہیں۔ نیم کے اونچے پیڑ پہ چڑھ کر کھکھل سے 'توتے' کے بچے نکالنا اور انہیں لے کر سلامتی کے ساتھ نیچے اترنا اپنی جگہ پر

ایک جوکھم ہے۔کوئی شاعری اس جوکھم کا بدل نہیں بن سکتی۔ نظیر کی نظمیں نیم کے پیڑ کی کسی کھکھل میں توتے کے بچے دریافت کرنے اور پکڑنے کا بدل نہیں ہیں اور میر کی غزلیں عشق کا بدل نہیں ہیں۔ پھر بچپن اور لڑکپن کے تجربے تو یوں بھی بے بدل ہوتے ہیں اس عمر میں غلیل سے چڑیا مارنا اونچے نیم کی کھکھل سے توتے کے بچے چرانا، عشق کرنا، یہ سب تجربے ایسے ہیں جن کی مہک ہی الگ ہے۔ عمر کے اگلے مرحلوں کا کوئی تجربہ اس مہک کو نہیں پا سکتا۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۱۵

(الف)

تہمتیں چند اپنے ذمے دھر چلے
جس لئے آئے تھے سو ہم کر چلے

زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے
ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

دوستو دیکھا تماشا یاں کا بس
تم رہو اب ہم تو اپنے گھر چلے

ساقیا، یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے

(ب)

زانو پہ رکھ لیا سرِ حُر اور یہ کہا
بھائی حسین آیا ہے آ ہوش میں تو آ
آنکھیں قدم پہ مل کے یہ بولا وہ باوفا
مولا ہزار جان سے میں آپ پر فدا

جن کے لئے زمیں پہ فلک سر جھکائے ہیں
وہ لوگ خلد سے مرے لینے کو آئے ہیں

۳۔ ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون تحریر کیجئے: ۱۵

(۱) دلی کی تاریخی عمارتوں کی سیر

(۲) میرا پسندیدہ ادیب

(۳) عہدِ حاضر میں اردو کی اہمیت وافادیت

۴۔ درج ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مع امثال کیجئے: ۱۵

حسنِ تعلیل، تلمیح، تجنیس، استعارہ، قصیدہ، مرثیہ۔

۵۔ میر دردؔ کی شاعری پر ایک نوٹ لکھئے۔ ۵

یا

نظیرؔ اکبر آبادی کی شاعری کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

۶۔ اپنی نصابی نظم ''مرغ اسر کی نصیحت'' کا تجزیاتی مطالعہ کیجئے۔ ۵

یا

اکبر الہ آبادی کی نظم ''لب ساحل اور موج'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

۷۔ 'پریم چند بحیثیت افسانہ نگاری' کے عنوان سے ایک مضمون لکھئے۔ ۵

یا

''مرید پور کا پیر'' پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔